منشور محمدی

منشور لشون ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم و مہر آمدہ منشور محمد - توریت بلاتوریہ انجیل بتحریل - گویان صفت و سیرت سرور محمد

نمبر ۱۶ | جلد ۱۶ | عام اشاعت مطبوعہ شعبان المعظم ۱۳۰۴ھ مطابق مئی ۱۸۸۷ء عیسوی

اشتہار اخبار عشرہ وار مضامین تہم دیدنی عیسوی جیتا ہی قیمت سالانہ بجناے روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہئے

بقیۂ شمشیر انتقام

اور خروج ۲۲ باب مین ہے کہ جو کوئی فقط خداوند کے سوا کسی معبود کے لئے قربانی کرے وہ عذاب سے مار ڈالا جاوے اہل انصاف کو غور کرنا چاہئے کہ نافرمانی یہود توریت و انجیل و قرآن سے ظاہر ہی جسکا شاہد جنگ یوشع وغیرہ ہی جسکو ہم حصہ سیوم کے جواب مین لکھینگے انشاء اللہ تعالی بلکہ نافرمانی یہود کی ایک دلیل یہ بھی ہی کہ جناب مسیح کو پیغمبر تسلیم نکیا جسکا مصداق برخلاف نصاریٰ ہی و یہود مصلوبیت مسیح ہے جو مصداق فقرہ تثنیہ ۲۱ باب ۲۳ کے ہین مستحق سزاے قتل سمجھے گئے اور نصاری بعد مسیح بت پرست ہوگئے جسکا شاہد فرقہ کاتھولیک ہی جو اسوقت تک صلیب پرست ہی اور تصویر مسیح کو جو ہر گرجا کاتھولیک مین رکھی ہوی ہوتی ہے گھوٹنا ٹیک کے سر جھکاتے ہین جو کنایہ طرف سجدہ کے ہے یہی فرقہ زمانہ حضرت مین تہا اور فرقہ برانسٹنٹ ہنری ہشتم بادشاہ انگلنڈ کے وقت سے پیدا ہوا جو ۱۵۴۰ء مین سلطنت انگلنڈ پر فرمان روا تہا یہ جملہ سایل موسوی اور عیسیون سے آزاد ہی اور فرقہ زردشتی ساکنان فارس آتش پرست و آفتاب پرست اور فرقہ ہنود اصنام پرست و عجایب پرست اور ملک عرب تمام بت پرست تہا - لہذا اوس نبی موعود کی جو انتقام لینے والا عہد کے جھگڑے کا ہو ثبوت کا وقت واقع ہوا اور وہ خاص عرب مین اسواسطے مبعوث ہوا کہ بنی اسرائیل ساکنان مکہ کو بوجہ بنی اسمعیل ہونے کے ذلیل و خوار کیے تھے اور ملک عرب مین خلا عمدہ یا سیوہ عمدہ کے بھی پیدائش تہی بدین وجہ کہ زور بھی خیال کرتے تھے او بیت اللہ بنا کردہ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو مشرکین عرب نے بتون سے بھر دیا تہا جسکی کیفیت مسدس حالی مصنفہ مولوی الطاف حسین صاحب حالی سے ظاہر ہی بطور نمونہ چند بند اشعار مسدس

مذکور تحریر کرتا ہون۔ **مسدس حالی**

کہین آگ پوجتی تہی واں بے محابا — کہین تہا کوکب پرستی کا چرچا
بہت سے تہی تثلیث پر دل سے شیدا — بتون کا عمل سو بسو جا بجا تہا

کرشمون کے راہب کے تہا صید کوئی
طلسمون مین کاہن کے تہا قید کوئی

وہ دنیا مین گھر سب سے پہلے خدا کا — خلیل ایک معمار تہا جس بنا کا
ازل مین مسیحا کے تہا جس نے نامہ — کہ اس گھر سے اُبلیگا چشمہ ہدا کا

وہ اک بت پرستون کا تیرتہ بنا تہا
جہان تین سو ساٹھ بت بج رہا تہا

قبیلہ قبیلہ کا اک بت جدا تہا — کسیکا ہبل تہا کسیکا صفا تہا
ہمہ اژدہا وہ نامہ پر فدا تہا — اسیطرح گھر گھر مین اک خدا تہا

نہان ابر ظلمت مین تہا مہر انور
اندہیرا تہا فاران کی چوٹیون پر

چلن اونکے جتنے تھے سب وحشیانہ — ہر اک لوٹ اور مار مین تہا یگانہ
فسادون مین کٹتا تہا انکا زمانہ — نہا کوئی قانون کا تازیانہ

وہ تھی قتل و غارت مین چالاک ایسے
درندے ہون جنگل کے بیباک جیسے

نہ ٹلتے تھے ہرگز جو اڑ بیٹھتے تھے — سنبھلتے نہ تھے جب بگڑ بیٹھتے تھے
جو دو شخص آپس مین لڑ بیٹھتے تھے — تو صدہا قبیلے بگڑ بیٹھتے تھے

بلند ایک ہوتا تہا گر ان شرارا
تو دس سو بہڑک اُٹھتا تہا ملک سارا

معمر و تغلب کی نامی لڑائی — صدی بھر تک آپس مین جو رہی گنوائی
قبیلون کی کردی تہی جس لڑائی — تہی اک آگ ہر سو مین جو لگائی

نہیگرا کوئی ملک و دولت کا تہا وہ
کرشمہ اک اونکی جہالت کا تہا وہ

غرض کہ یہ کیفیت اوس وقت مین تہی کہ جناب خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ شفیع المذنبین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو بنی اولوالعزم صاحب السیف والقلم تھے مبعوث فرمایا تاکہ تمام دعوتی کافرین کے باطل ہوجاوے اور تعلیم توحید جاری ہو جو منقولہ تمام پیغمبر علیہ السلام سے دیکھو پھر تعلیم پیغمبران بموجب حکم خداوند مندرجہ بائبل واضح ہو کہ قول یہود و نصاریٰ سے جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو جو مندرجہ سورۂ توبہ مین ہے خداوند عالم الاطلاع فرماتا ہے کہ جس سے بے ایمانی اور بے دینی دونو فریق کی ظاہر ہے

وقالت الیھود لیست النصاریٰ علی شیئ وقالت النصاریٰ لیست الیھود علی شیئ پس جبکہ جرم مجرم ثابت ہوچکا پس حضرت نے حسب وحی الٰہی آیت السیف بذریعۂ تلوار انتظام عہد کا انتقام لینا یہود و نصاریٰ و مشرکین عرب سے شروع کیا اور تعلیم توحید اجرا فرمائے دیکھو کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ جسکی تائید مین قول راڈویل صاحب کا ترجمہ قرآن صفحہ ۳ سنہ ۱۸۶۱ء مین درج ہے **قولہ** دلیلون سے ثابت ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب کام اس نیک نیتی کے تحریک سے ہوے تھے کہ اپنے ملک کے لوگون کو جہالت اور بت پرستی سے چھوڑاوین اور یہ کہ نہایت مرتبہ کی خواہش اونکی یہ تھی کہ سب سے بڑے امر حق یعنے توحید الٰہی کا جو انکی روح پر بدرجۂ غایت مستولی ہو رہی تھی اشتہار کرین انتہی۔ صاحبان حق پسند بلا تعصب قلم اوٹھاوین اور تحریر فرماوین کہ اسمین کیا قباحت لازم آئی اور یہ علیحدہ ہیں کالشمس نصف النہار ہے کہ جس کسینے توحید کا اقرار کیا یا صلح کی اور جزیہ دینا قبول کیا اوسکو امن دی جیسا کہ کتب اسلامیہ مین درج ہے جو بعینہ مطابق حکم خداوند مندرجہ کتاب استثناء ۲۰ باب کے اس عبارت

کے ہی (اور جب تو کسی شہر کے پاس پہونچی اوس سے
لڑنے کے لئے تو پہلے اوس سے صلح کا پیغام کر تب یون
ہوگا کہ اگر وہ تجھی جواب دے کہ صلح منظور اور دروازہ
تیرے لئے کھول دے تو ساری خلق تیرے لئے خراج گذار
ہوگی اور تیری خدمت کریگی) اور تعداد جزیہ مشکوۃ شریف
کے باب الجزیہ کتاب الجہاد مین ۴۸ درم و ۲۴ درم و ۱۲
درم علی قدر مراتب محررہ کتاب مذکور درج ہے اور عورت
اور لڑکے اور مجنون اور اندھے اور زمن اور عاجز زدہ
اور ضعیف پیر جو لایق لڑنے کے نہو اور محتاج جو قادر کام
کرنے پر نہو جزیہ معاف ہی۔ اور توریت کے اوس جملہ سے
(تو ساری خلق تیرے لئے خراج گذار ہوگی) کسیکی برتری
ثابت نہین فرمائی کس مدت سے رم ثابت ہوتا ہی اور کس سے
جبر فاعتبروا یا اولی الابصار۔

جواب حصہ ۲ مجملا جواب ۱ مین تحریر ہو چکا
مگر مفصل بھی تحریر کرنا ضرور ہے تاکہ مخالفین کو جائے عذر
باقی نرہے۔ جو طعن کہ نسبت خلیفہ اول کے ہی نسبت
اسکے جواب یہ ہی کہ کتاب روضۃ الصفا مین وصیت خلیفہ
اول واسطے لشکر موجود ہی **قولہ** سران سپاہ را
وصیت فرمود کہ خیانت نکنید و پیمان غدر نکردید و طفلان
و پیران و زنان را نکشید و اشجار ثمرہ را قطع نفرمائید و ہمین
را کہ در کنایس و صوامع بعبادت باریتعالی اشتغالی داشتہ
باشند تعرض نرسانید۔ پس جس حال مین کہ حکم خلیفہ باین
الفاظ ہو تو محال ہے کہ سرداران سے خلاف اوسکے
عمل ہو لہذا اعتراض معترض باطل ہے۔ اور باب خلیفہ
ثانی کے مختصر ایہ ہے کہ جنگ بیت المقدس مین خلیفہ صاحب

خود موجود تھے جسوقت کہ بیت المقدس مین بعد فتح تسلط ہوا بعد
کسیطرح کا جبر و اکراہ نہین کیا جسکی نسبت فاضل مستشرق
تیوشن صاحب اپنی کتاب کے باب اول فصل ۳ مین تحریر فرماتے ہین
قولہ نہین جبر کیا کسی پر اہل تثلیث سے اور نہ اکراہ کیا واسطے
قبول ملت اسلامیہ کے بلکہ پیش کین شرطین جلیلہ اوپر
اونکے اور نہ جنگ کیا کسی کنیسہ اور حامل اسکے سے معاملہ جمیلہ
مین۔ داد خواہ ہون اہل انصاف سے کہ راقم کے جوابات
کو ملاحظہ فرماکر داد انصاف دین فتدبروا یا اولی
الابصار۔

جواب حصہ ۳ معترض نے اس حصہ مین چار دعوے
کئے ہین **اولا** ہم لوگون مین واسطے ترقی دین کے سختی اور
جبر کرنا درست نہین۔ **ثانیا** نہ آجتک مذہب مسیحی مین کسی نے
سختی یا جبر یا اکراہ کو روا رکھا **ثالثا** نہ واسطے ترقی
دین کے کبھی کوئی جنگ کسی قوم سے ہوی **رابعا** نہ کسی
نبی نے واسطے دین کے لڑائی کی انتہی۔

جواب اول۔ تواریخ ہند مین کلیسیا حصہ ۳ باب اول
صفحہ ۱۵۰ **قولہ** قوم زنمارک کی فوجون نے رنگین تایو کے
جنگلی لوگون کو فتح کرکے زبردستی عیسائی کیا۔ اور الیمانی جانون
نے سنہ ۱۲۳۱ سے سنہ ۱۲۸۰ تک لڑائیان کرکے بہت لوگون کو
قتل کرکے بروشیہ کے باشندون کو عیسائی کیا۔
امریکہ والون کو سنہ ۱۴۹۲ع مین اسپین والون نے کس طرح
طمع اور سختی سے عیسائی کیا۔ اور کشف الاثار فی قصص انبیاء
بنی اسرائیل مصنفہ پادری ہرمک صاحب مطبوعہ سنہ ۱۸۶۲ع
صفحہ ۲۱۰ **قولہ** ملکہ ایزابل و شوہر اوسکے فرڈیننڈ نے اپنے اجلاس مین
حکم دیا تھا کہ یہودیون کی اولاد اونکی ماں باپ سے چھین کر

دین عیسوی مین ترتیب کرین انتہی - کیا اسیکا نام علم و رحم ہے

جواب ثانی مرأۃ الصدق مطبوعہ ۱۸۵۱ء مصنفہ

ظ بیڈلی صاحب جسکو زبان انگریزی سے بزبان اردو طاس

انگلاس نے ترجمہ کیا اوسکے صہ ۲۶ و ۲۷ مین ہی **قولہ** اوسکے

مرنے سے پیشتر اوس نے اور اوسکے نئے پروٹیسٹانتون نے

ایمان اور عبادت کا نقشہ بنایا جس پر ایمان لانا اور عمل کرنا

ہر ایک پر جو سلطنت مین تہا واجب ٹھہرایا اور جو کوئی قبول

نہ کرے تو اوسکے لئے زندہ جلایا جانا سزا انہی یہہ عبادت کا

نقشہ بہت دن نہ چلا بلکہ پارلیمنٹ کی حکم سے سنہ ۱۵۴۷ء مین

بدلا گیا سال آیندہ اڈورڈ ششم نے ۱۲ بشپ اور ۶ پادریون

کی کمیٹی کو حکم دیا کہ عبادت کا دوسرا نقشہ بناوین چنانچہ

یہہ نقشہ اوسی سال بنایا گیا مگر حکم تھا کہ ۲۴ جون تک عمل کرے

بعد جسکے کسی شخص کو اجازت نہ تھی کہ کوئی طرز بندگی نماز کی

خواہ عام خواہ تخلیہ مین عمل کرے اور جو کریگا تو اسکے لئے

سخت سزا اور اثاث البیت کی بربادی سزا ہوگی پس یہہ طرح

بندگی کی سنہ ۱۵۴۸ء تک قایم رہی بعد اسکے سنہ ۱۵۵۲ء مین ملکہ

نے اپنی عبادت کا طور بدلا اس اتفاق مین اکثرون نے خیال

کیا کہ اس پچھلی ترمیم نے عبادت کے طرز کو کامل کیا ہوگا - اور

صہ ۵۲ و ۶۳ **قولہ** اب ہمین اون سنگدلیون اور ظلمون پر

غور کرنا چاہئے جو پروٹیسٹانتون نے کاتہولیکون کے ساتھ زمانہ

حال تک عمل کین کیونکہ اس مطلب کے واسطے زیادہ ایک سو سے

بیرحم اور ناانصاف قانون نہ پائے گئے تھے اور ہم نمین

سے چند بے رحمیون کو ذکر کرین گے یعنے کاتہولیک اپنے والدین

کی جاء - اولاد پر قابض نہو سکتے تھے نہ بعد اٹھارہ برس کے

سن کے زمین مول لے سکتے تھے بجز اوسکے کہ پروٹیسٹانٹ

ہو جاوین کاتہولیک مکتب نہ کھول سکتے تھے نہ تعلیم دیسکتے

تھے کیونکہ اسکی سزا مین دائم الحبسی ہوتی تھی کاتہولیکون کو

دو چند خراج دینا ہوتا تہا - اور جو کسی پادری نے نماز کی

تو تخمیناً ۳۰۰ روپیہ کے اپنی مال سے قرقی مین دینا ہوتا تہا

اور جو کوئی شخص نماز سنے تو اوسپر تخمیناً ۷۰ روپیہ کے جرمانہ

اور ایک برس کی قید کا حکم تھا - اور اگر کوئی ۸ کاتہولیک

پاوے شخص اپنے لڑکے کو انگلنڈ سے باہر کاتہولیک مذہب

مین ترتیب پانیکیواسطے بھیجی تو وہ اور اوسکا لڑکا اپنی

ملکیت سے علاوہ اپنی جانون کو محروم کئے جاتے تھے اور انکا

اثاث البیت اور مواشی اور ہر ایک جائداد ضبط ہوتا تہا اور

اونکے حق مین سلطنت مین نوکر ہونیکا حکم نہوتا تہا - جو کوئی

کاتہولیک اتوارون اور عیدون کو پروٹیسٹانتون کے گرجہ

مین نہ جاتا تہا اوس پر ہر مہینے ۱۰ روپیہ جرمانہ ہوتا تہا

اور وہ جماعت سے خارج تصور کیا جاتا تہا نہ کوئی عہدہ

یا نوکری پا سکتا تہا نہ اپنے گہر مین ہتیار رکھ سکتا تہا

اور جو لنڈن سے ۵ میل سے زیادہ دور جاتا تہا اوسپر

۱۰۰ روپیہ کا جرمانہ تہا کاتہولیک مذہب کا آدمی قانون کے

رو سے نالش نہ کر سکتا تہا - اور مال اسباب کی ترقی کی

دہشت سے گہر سے زیادہ یا پانچ کوس کے فاصلہ تک سفر نہ کر سکتا

تہا علے ہذا القیاس ہزار روپیہ کے جرمانہ کے خوف سے

عدالت مین کسی مقدمہ کا استغاثہ نہ کر سکتا تہا کاتہولیکون

کی شادیان تجہیز و تکفین یا اوسکے بچون کا اصطباغ

جائز متصور نہوتا تہا بشرطیکہ انگلنڈ کے گرجہ سے عمل

مین نہ آوے جو کوئی عورت کاتہولیک کے شادی کرتی

تہی اوسکے جہیز سے دو حصہ ضبط ہوتے تھے - صہ اپنے

۱۵ الصہ ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹

بقیہ الدلیل القوی لرد بیجۃ العیسوی

قولہ فاجاھی اللہ حی الماھیۃ ممتازۃ بجمیع الصفات اللہ کلواحب وھو الذی لایکون محتاجا فی الوجودہ الی الامر منفصل ہے کما لایخفی علی الماھرین **اقول** ادنی عربی دان بھی ایسی خبط عبارت نہ لکھیگا چہ جائیکہ اللہ تعالی اللہ عما یقول الظالمون وسبحانہ عما یصفون **قولہ** بندہ مسیح وروح القدس کے وجود الی کے تئین بقرآن ثابت کرتا ہے خاموش بشنوی بسورۂ نساء مسطور ہے المسیح کلمۃ القیھا الی مریم وروح منہ فالمراد بالروح و کلمۃ التی تتعلق بالذات قدیم کے تین توجناب حادث نہین کہہ سکتے الاشاید فرمائین کہ معنے روح اللہ و کلمۃ اللہ حکم اللہ نہین تو بندہ عرض کرتا ہی کہ یہہ معنے بلغت واصطلاح غلط ہین اسلئے کہ معنے روح اللہ وکلمۃ اللہ حکمۃ اللہ ہین **اقول** اول تو آپ کو قرآن سے استدلال کرنیکا حق نہین اور اگر قرآن کو آپ ماخذ استدلال سمجھتے ہین تو اسی کے بعد ولاتقولوا ثلثۃ انتھوا خیرا لکم انما اللہ الہ واحد پر بھی کیون نہین ایمان لاتے خوب تومنون ببعض وتکفرون ببعض فماجزاء من یفعل ذلک منھم الاخزی فی الحیوۃ الدنیا ویوم القیامۃ یردون الی اشد العذاب وما اللہ بغافل عما تعملون

وثانیاً اگر آپ اسی لفظ روح سے روح القدس و مسیح کی ازلیت ثابت کرتے ہین تو خداوند تعالی نے اسی لفظ کو آدم علیہ السلام کے شان مین بھی ارشاد فرمایا ہی ونفخت فیہ من روحی تو چاہیے کہ وہ بھی ازلی ہون حالانکہ کوئی عیسائی اسکا اقرار نہین کرتا واما الاضافۃ فتشریفیۃ کما فی قولہ ناقۃ اللہ وبیت اللہ وغیرھما باقی

وثالثاً مدعی صاحب جو فرماتے ہین کہ لفظ روح لغت واصطلاح مین بمعنے حکم وامر مستعمل نہین ہی تو یہہ آپکی ناواقفیت ہی کیونکہ اسی آیت کی تفسیر مین علامہ بیضاوی نے لکھا ہی وروح منہ ذو روح صدرت لا بتوسط ما یجری مجری الاصل والمادۃ لہ وقیل سمی روحا لانہ کان یحی الاموات والقلوب اور اسکے حاشیہ مین لکھا ہی قولہ صدرت فقط وجد بکلمۃ اللہ وامر کالغیر ولذلک سمی کلمۃ وروحا انتھی۔ **قولہ** المولد ابن من الاب فی الزمان متناھیۃ یلزم التسلسل ما یغرض عدم تناھی المولدات من بعض الاشیاء الی بعض فھو محال بالوجود للمسیح ماکان مبدء من قبل الجمیع المخلوقات ھکذا دلیل الصادقین

اقول ماشاء اللہ ایسی عبارت کہ جسکے فاعل کو فعل سے تعلق نہین اور مبتدا کو خبر کی خبر نہین اور مضاف کو نہ مضاف الیہ سے کچھ واسطہ اور نہ صفت کو موصوف سے علاقہ یا دری ہی صاحب کے مخزن قابلیت ومعدن لیاقت سے نکل سکتے ہین ورنہ دوسری کی کیا مجال کہ ایسے عبارت آرائی کرے اور بے سر کے الاپی خیر جو چاہے باشد مگر اس ٹوٹی پھوٹی عبارت مین جو یہہ دعوی کیا گیا ہے کہ مسیح جمیع مخلوقات سے پیشتر موجود تھی تو یہہ ایسی بات ہی کہ کوئی ذیہوش اسکی تصدیق نہین کرسکتا چہ جائیکہ یہہ دلیل من دلائل الصادقین ومنتج نتائج المنطقین ہو کما لایخفی۔

قولہ اللہ کلواحب الخ مضاف الیہ کو مضاف سے الام نچاہیئے۔ محمد محفوظ۔

قولہ اگر بقول آپکے سائر انبیا الخ **اقول** جو کچھ گفتگو ہو آپکے ذبیحۃ العیسوی پر ہی ورنہ کسی نی کو اس سے کیا تعلق ناحق اپنی ذبیحۃ العیسوی کے خون کا چھینٹا آپ دوسروں پر ڈالتے ہین اور اوس سے اوروں کو بھی ملوث کیا چاہتے ہین من یرمہ بریا فقد احتمل بھتانا واثما مبینا کیا چاہتے ہین۔ **قولہ** واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئا ولا یقبل منھا شفاعۃ ولا یؤخذ منھا عدل ولا ھم ینصرون کیف یخلص امۃ محمد من النار جھنم اذا الشفاعۃ المحمدیۃ لیس مقبولا عند اللہ **اقول** کیف وقد قال اللہ تعالی فی کتابہ المجید وکلامہ الحمید فکیف اذا جئنا من کل امۃ بشھید وجئنا بک علی ھولاء شھیدا و لسوف یعطیک ربک فترضی الی غیر ذلک من الایات والاحادیث الصحاح التی یتوقف علی تصدیق النجاح والفلاح وآما آیۃ لا تجزی فھو خاصۃ فی حق الکفرۃ والمشرکین لا العصاۃ و التائبین فآمن بنبوۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا نصیر الدین لتنجو بشفاعۃ من درکات الھالکین اللھم امین فآمین ثم امین **قولہ**

Printed & Published
by
J. W. Thomas.
The Baptist Mission
Press 1885 Calcutta.

ترجمہ مطبوعہ مسٹر ج ڈبلو تھامس بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ ۱۸۸۵ء ای جناب ج ڈبلو تھامس صاحب آپ کے خدمتین بھ التماس ہے کہ آپ تو غالبا ایک یوروپی آدمی ہین اور شاید عربی زبان اچھی طرح نہین جانتے اس لئے یہ ویسے عیسائی لوگ آپ کو بہت فریب دیتے ہین اور بالکل غلط واہیات رسالے لکھکر آپ کے اہتمام سے چھپوا کر شایع کرتے ہین اس مین آپ کے اور آپ کے چھاپہ خانہ دونون کی بڑی بدنامی ہے کہ اتنے بڑے کارخانہ مین کوئی لایق شخص نہین ہے جو چار ورق کے رسالے بھی صحیح نہین چھپتے بلکہ بالکل بڑا املاء و غلط چھاپے جاتے ہین پس اب آیندہ سے اسکا خیال رکھے اور جب یہ حضرات کوئی رسالہ لکھکر لاوین تو اوسکو کسی اچھے عربی دان سے دکھلا کر اور اچھی طرح سے اوسکی تصحیح کرا کر چھپوایا کیجئے ورنہ آپ کا کارخانہ بدنام ہوگا اور پھر کوئی کتاب آپکے چھاپہ خانہ مین نہ چھپوائی جائیگی آیندہ اختیار بدست مختار است ۵ نصیحت گوش کن جانان کہ از جان دوست تر دارند۔ جوانانِ سعادتمند پندِ پیرِ دانا را

زکوۃ کا ایک نہایت عمدہ مصرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم **انجمن حمایت اسلام لاہور کا**

جسنے اسلام کے مقدس اور مظلوم کی حقیقت کا ثبوت دینے۔ اہل اسلام کی اصلاح معاشرت۔ انکے لڑکے اور لڑکیون کی مذہبی تعلیم کا کام شروع کیا ہے اور بھی

مشہور **مفلسین الاوارث مسلمان یتیم بچون**

کی پرورش کے واسطے انتظام کرے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے روپیہ جمع اور خرچ کرنا شروع کر دیا ہے اور **مدرسۃ المسلمین** متعلقہ انجمن مین جو ایسے طلبا پڑھتے ہین بعض کو فیس معاف اور بعض کو سامانِ تعلیم دیا جاتا ہے۔ اور بعض کو وظیفہ ملتا ہے اور خداوندِ کریم کے فضل و کرم اور برادرانِ اسلام کی مدد کے بھروسے پر جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع لاہور کی خدمت مین درخواست بھی کی گئی ہے کہ اس قسم کے جو مسلمان بچے عدالتِ لاہور مین آئین وہ انجمن کو دئے جائین اور اگر قوم نے امداد کی تو تمام اضلاعِ پنجاب و ہند مین ایسی درخواستین کیجائینگی بنابران یہ انجمن اہلِ نصاب برادرانِ اسلام کی خدمت مین جو سالہا سال سے ہزار ہا روپے زکوۃ کے تقسیم کیا کرتے ہین درخواست کرتی ہے کہ وہ اس مبارک موقع تقسیم زکوۃ پر ان مسکین قابلِ رحم بیکس و مفلس یتیم بچون کی پرورش کیواسطے اپنے مالِ زکوۃ سے حصہ نکال کر انجمن مین دین جنکے والدین انکے سر سے گذر جاتے ہین۔ جنکے متعلقین کا سایہ انپر نہین رہتا جو بچپن ہی مین بے یار و مددگار رہجاتے ہین جنکی خبر لینے کو نہ ماں ہے نہ بہن نہ کوئی عزیز رشتہ دار جنکے کہلانے پلانے کے انتظام کے لئے نہ باپ ہی نہ بھائی نہ کوئی اور قریبی غمخوار عزیز ایسی بے بسی کی حالت مین ہوتے ہین۔ جسے دیکھکر سنگدلون کی آنکھون سے بھی خون کے آنسو چلتے ہین۔ مگر افسوس کہ باوجود کلمہ گو مانباپ کے گھر مین پیدا ہونے کے اپنے ان کلمہ گو بھائیون کی غفلت و بے پرواہی سے جنپر انکی پرورش کا حق تھا جنپر رکوۃ غربا کی پرورش ہی کے خاطر فرض ہی یا دریون کے پانی جانپڑتے ہین اور انہی کی تعلیم و تربیت مین پلکر آخر کار اپنے آباو اجداد کے پاک اور مقدس مذہب اسلام سے جو دنیا کے سارے دینون سے صداقت و حقانیت مین ممتاز ہے نکل جاتے ہین اور اتنا ہی نہین بلکہ منادی کرکے اورون کو بھی اپنے ساتھ ملاکر مستحقِ عذابِ آخرت ہوتے ہین۔

لیکن ہم مسلمان ایسے سنگدل ہین کہ یہ سنکڑون بلکہ ایک **لاکھ تیرہ ہزار** ایسے بچے عیسائی ہوچکے ہین ذرا بھی پرواہ نہین کرتے۔ گو یہ سب درست ہے مگر پھر بھی انجمن **برادرانِ اسلام کی موروثی حمیت** کے بھروسے پر امید کرتی ہے کہ **زکوۃ دینے والے اصحاب** اس مبارک موقع کو ہاتھ سے نہ دینگے اور **بالضرور ان مسلمان مسکین و بیکس بچون کی قابلِ رحم حالت** پر کڑھکر انکی پرورش کے انتظام مین **انجمن کو فراخ حوصلگی سے مدد دینگے** اور خدائے پاک کی رضامندی حاصل کرینگے فقط

اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

المنتمس سکرٹری انجمن

اشتہار تفسیر حقانی

اردو سیس مین یہ تفسیر تحریر کی گئی ہے اس تفسیر کے

چھ جلدین ہین اور ایک مقدمہ - مقدمہ بھی ایک ضخیم
کتاب ہے جس مین خدا کی ذات وصفات اور نبوت اور
ملائکہ اور الہام اور دوزخ وجنت کی حقیقت سے بحث
ہے اور پادریون اور نیچریون اور دہریون اور برہمون
وغیرہم مخالفین کے شکوک کا جواب باصواب ہے
پھر مجملاً مطالب قرآن کی تشریح اور عرب کی حالت سابقہ
اور مصطلحات قرآن کا بیان ہے اور ساتون قرأت
اور دیگر امور متعلقہ باصول تفسیر کا بیان ہے یہ مقدمہ
چھپ چکا بڑی تقطیع پر ساڑھے بارہ جز مین ہے اس
کی قیمت بع محصول ڈاک عہ رہین اول جلد کہ جسکو
باعتبار مقدمہ کے جلد ثانی کہا جاتا ہے وہ بھی چھپ چکا
اس مین ایک پارہ الٓمٓ کی تفسیر ہے اسی تقطیع کلان
پر تخمیناً تین سو صفحے مین سرصفحہ پر آیات لکھے ہین اسکے
نیچے ترجمہ یا محاورہ پھر خط کھینچکر اسکی ترکیب نحوی پھر
جلی قلم سے لفظ تفسیر لکھکر اسکے معنے لکھے ہین اسکے بعد
مفسرین کے اقوال انمین سے قوی اور محکم کا بیان ہے اور
ہر آیت پہلی آیت سے ربط اور شان نزول بروایات
صحیحہ اور علم معانی وبلاغت کے متعلق ابحاث اور دیگر امور
جو دیکھنے سے علاقہ رکھتے ہین اس جلد کی قیمت بع محصول
عہ رہین - تیسری جلد زیر تسہیم ہے اور جو حامیان اسلام
ہن سب جلدون کی قیمت پندرہ روپیہ پیشگی دیکر مدد
کرتے ہین یا یونہی بطور مدد کتاب کے کچھ عنایت
فرماتے ہین انکے اسماے گرامی ٹیٹر پر چھپے ہین -
پس جو صاحب ہمدردی اسلام سے پیشگی قیمت عطا

فرمائین تو خاص شہر کے پاس براہ راست بھیجین اور
ہر جلد بھی قیمت بھیجنے سے مل سکتی ہے -

المشتہر محمد اسحٰق دہلوی کوچہ رایمان

اشتہار

بہار شملہ نامی ایک اردو اخبار ہفتہ وار کوہ

شملہ سے یکم مئی ۱۸۸۸ء کو شائع ہوگا رعایا کی بہبودی اور
گورنمنٹ کی خیرخواہی اس کا فرض ہوگا - سرکاری احکام
ملک کا انتظام - تازہ تازہ خبرین اور دلچسپ مضامین
مفید عام اسمین درج ہون گے - اس کی سالانہ
قیمت غربا سے ۴ امرا سے ۵ رؤسا سے
۶ گورنمنٹ سے ۸ - نوابان وراجگان ودالیان
ملک کی دریا دلی پر منحصر ہے -

المشتہر محمد عبد القادر تاجر طبع بہار شملہ

رسالہ غنچۂ مراد شملہ

یہ نامی گلدستہ جو مغربی خیالات کے زیور سے مرصع ہو کر
ماہ بماہ شملہ سے شایع ہوتا ہے اور یہ وہی ملک کا سچا خیرخواہ
رسالہ ہے جسنے مغربی خیالات کی بنیاد ہندوستان مین
مشرقی نظم سے تعلیم کی جسمین پولیٹکل سوشیل - مالی
مضامین مندرج ہوتے ملک وقوم کی خیرخواہی اسکا
عین فرض ہے اسکا سالانہ غربا سے ۲ امرا سے ۴
معزز عہدہ داران وتجارون سے ۶ والیان ملک سے
۸ ممالک غیر کے خریدارون سے ۱۰ گورنمنٹ سے ۱۲

در مطبع مجرالاسلام بنگلور باہتمام محمد شریف طبع شد